سورة ق

آیات ۱-۱۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قٓ ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ۚ ﴿۱﴾ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ
الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ۚ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ
بَعِيۡدٌ ﴿۳﴾ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ﴿۴﴾
بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى
السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ﴿۶﴾ وَالۡاَرۡضَ
مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۙ ﴿۷﴾
تَبۡصِرَةً وَّذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا
فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۙ ﴿۹﴾ وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۙ
﴿۱۰﴾ رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿۱۱﴾

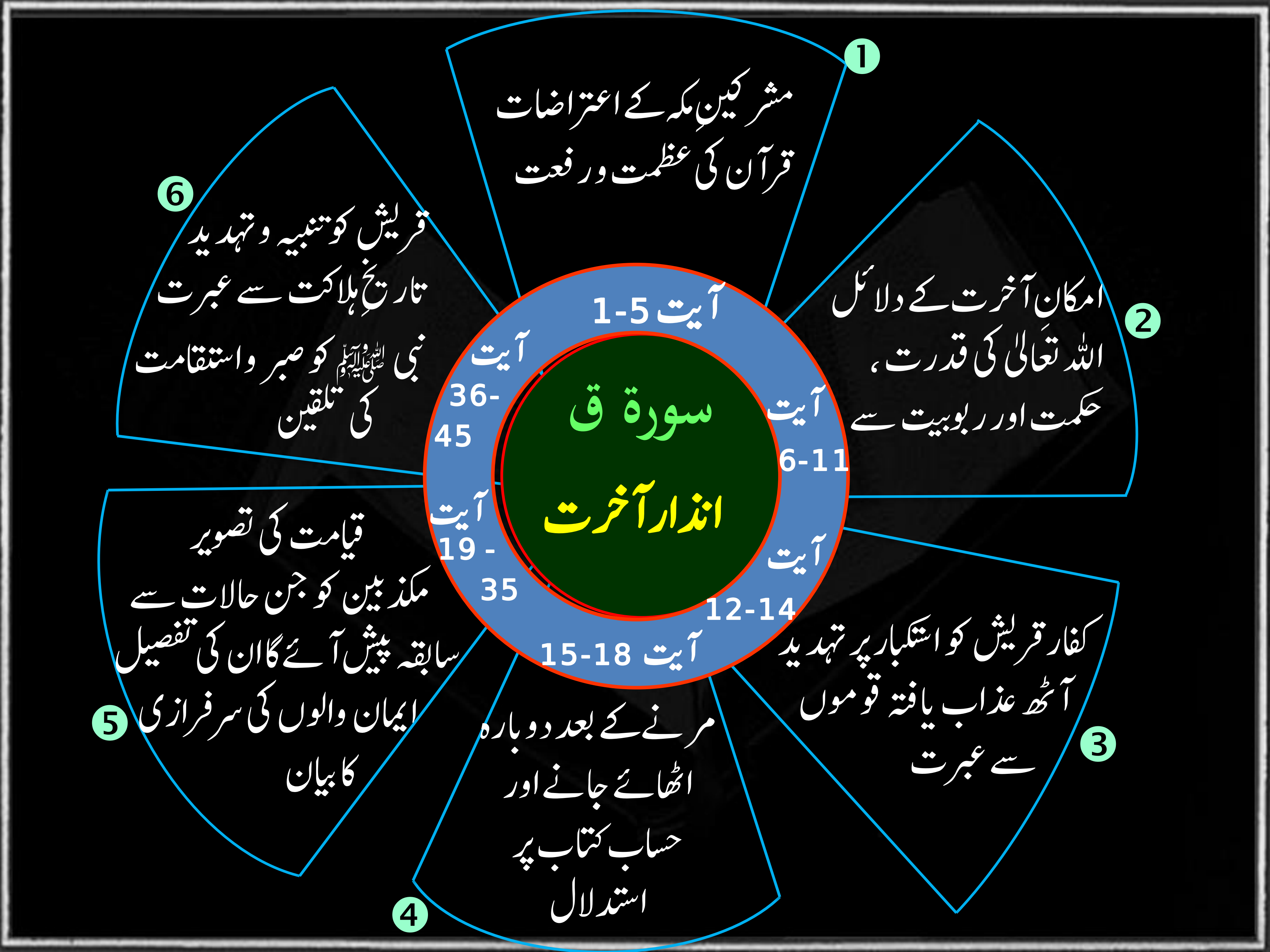
سورة ق
انذار آخرت
1
آیت 1-5
مشرکینِ مکہ کے اعتراضات
قرآن کی عظمت و رفعت
2
آیت 6-11
امکان آخرت کے دلائل
اللہ تعالیٰ کی قدرت،
حکمت اور ربوبیت سے
3
آیت 12-14
کفار قریش کو استکبار پر تہدید
آٹھ عذاب یافتہ قوموں
سے عبرت
4
آیت 15-18
مرنے کے بعد دوبارہ
اٹھائے جانے اور
حساب کتاب پر
استدلال
5
آیت 19 - 35
قیامت کی تصویر
مکذبین کو جن حالات سے
سابقہ پیش آئے گا ان کی تفصیل
ایمان والوں کی سرفرازی
کا بیان
6
آیت 36-45
قریش کو تنبیہ و تہدید
تاریخِ ہلاکت سے عبرت
نبی ﷺ کو صبر و استقامت
کی تلقین

سورۃ ق

- سورۃ مبارکہ کا نام قٓ جو شروع میں مذکور ہے
- یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی
- مرکزی مضمون - معاد / انذار آخرت
- نبی ﷺ عید کی نماز میں اور جمعہ کے خطبہ میں اسے پڑھا کرتے تھے (مسلم)
- فجر کی نماز میں بھی اس کا پڑھنا آپ ﷺ سے ثابت ہے۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)
- جمعہ اور عید کا دن، انسانوں کی بیداری اور آگاہی کا دن ہے
- اس سورۃ کی آیات موت و قیامت کے حوادث، مسئلہ معاد، اور انسانوں کا حساب کتاب کو موثر طریقہ سے بیان کرتی ہیں اس لئے انسانوں کی بیداری اور تربیت میں ان کا تذکرہ اور ان پر غور و فکر عمیق اور گہری تاثیر رکھتا ہے

سورۃ ق

- انذارِ آخرت کے لئے ایک نہایت موثر سورت
- انسانی نفس کے نشیب و فراز، اس کی زندگی کے ادوار، اس کے شب و روز کے احوال، اس کی وفات، بعث و حشر اور یوم الحساب ہر جگہ تعاقب میں
- یہ تعاقب اور نگرانی - تفصیلی، ڈراؤنی اور ہمہ جہت ہے :
- انسان ہر وقت اللہ کے قبضہ قدرت میں - اس نگرانی کے دائرہ سے اس کا کوئی چھوٹا بڑا معاملہ خارج نہیں -اس کی حرکات و سکنات پوری طرح نوٹ ہو رہی ہیں، نہ کم نہ زیادہ۔اس کا ہر وسوسہ ریکارڈ ہو رہا ہے اس کی ایک ایک سانس کا حساب ہو رہا ہے، ہر لفظ ٹیپ ہوتا ہے اور ہر حرکت کا حساب لگایا جاتا ہے
- پھر یہ نگرانی اس قدر کامل، شامل اور جامع ہے کہ اس کا دائرہ دلوں کے وسوسوں تک وسیع ہو جاتا ہے۔ تمام اعضاء پر یہ نافذ ہے۔

سورۃ ق

- زندگی کی متفرق صورتیں، موت کی مختلف شکلیں، گل سڑ جانا، دوبارہ اٹھایا جانا، حشر کی حشر سامانیاں، وقوعِ قیامت، احساس کو اس کے لئے ہر وقت تیار کرنا جیسے عظیم حقائق کا بیان جو آسمان و زمین میں درخشاں ہیں
- بارشیں اور زمین کی سرسبزیاں، کھجوریں اور پھل غرض تمام اہم مناظر و حقائق اس سورت میں موجود ہیں:
- تَبۡصِرَةً وَّ ذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۝۸ "آنکھیں کھولنے والی اور سبق دینے والی ہیں ہر اس بندے کے لئے جو حق کی طرف رجوع کرنے والا ہو"
- یہ سورت اپنے طرزِ بیان اور مضامین کے لحاظ ست سورۃ الملک سے ملتی جلتی ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ - ق۔ حروف مقطعات میں سے ہے

- اس کی مراد اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔

وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ - عظمت والے قرآن کی قسم " مجید " کا لفظ دو معنوں

- ① بلند مرتبہ، باعظمت، بزرگ اور صاحب عزت و شرف
- ② کریم، کثیر العطاء، بہت نفع پہنچانے والا

بَلْ عَجِبُوْٓا - بلکہ ان لوگوں نے تعجب کیا

- عجب ۔ ایسی حیرانی جس کی وجہ معلوم نہ ہو

اَنْ جَآءَهُمْ - کہ آیا ان کے پاس

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ۲

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ - ایک خبردار کرنے والا ان میں سے

○ خبردار کرنے والا (انذار- کسی خوفناک چیز سے آگاہ کرنا)

فَقَالَ - پھر کہا

الْكٰفِرُوْنَ - انکار کرنے والوں نے

هٰذَا - یہ (اٹھایا جانا)

شَيْءٌ - چیز ہے

عَجِيْبٌ - عجیب (حیران کن)

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ﴿٢﴾

قٓ، قسم ہے قرآن مجید کی - بلکہ ان لوگوں کو تعجب ہوا اس بات پر
کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا، تو
کافروں نے کہا، یہ تو عجیب بات ہے

Qaf: By the Glorious Qur'an (Thou art Allah's Messenger).
But they wonder that there has come to them a Warner from among themselves. So the Unbelievers say: "This is a wonderful thing!

محمد اقبال

قٓ ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ ۚ﴿۱﴾ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ فَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا شَیۡءٌ عَجِیۡبٌ

قسم اور جوابِ قسم کی وضاحت

- قسم ، بڑی بزرگی اور عظمت والے قرآن کی قسم
- بلند مرتبہ، باعظمت، بزرگ اور صاحب عزت و شرف ، کریم، کثیر العطاء، بہت نفع پہنچانے والا (قرآنِ کریم)
- دنیا کی کوئی کتاب اس کے مقابلے میں نہیں لائی جاسکتی۔ اپنی زبان اور ادب کے لحاظ سے بھی معجزہ اور اپنی تعلیم اور حکمت کے لحاظ سے بھی معجزہ، اس کی کوئی بات غلط نہیں ، باطل اس پر نہ پیچھے سے اور نہ آگے سے حملہ آور ہو سکتا ہے
- اس میں دین و دنیا کی بھلائیاں ۔ اس کے فوائد و منافع کی کوئی حد نہیں ہے
- جس چیز پر قسم کھائی گئی ہے (مقسم علیہ) اس کا ذکر نہیں کیا گیا (محذوف ہے)

قٓ ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ ۚ﴿۱﴾ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ فَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا شَیۡءٌ عَجِیۡبٌ

جوابِ قسم کی وضاحت

- جوابِ قسم سیاق کلام سے خود واضح ہوتا ہے اور قسم سے اس پر دلیل لائی گئ
- قرآن مجید کو ہی نبیؐ کی رسالت پر بطور دلیل پیش کیا گیا ہے
- قرآنِ کریم کے مخالفین اور آپ ﷺ کی نبوت کے منکرین کی تردید میں یہ قسم لائی گئ۔ کہ غور کرو اس قرآن کے بارے میں جو تم کہتے ہو کیا وہ ٹھیک ہے؟
- (شاعری، سحر، کہانت، شیطان کا القاء) ۔ان کے انکار کی کوئی معقول وجہ نہیں
- مخالفت کی اصل علت ۔ یہ عُجب کہ انہی کی نوع اور انہی کی قوم میں سے ایک انسان کو اللہ نے خبردار کرنے کے لیئے بھیجا۔ (ذرا عقل کی کسوٹی پہ جانچیں)
- اس کا فیصلہ کرنے کے لیے کسی اور شہادت کی حاجت نہیں، یہ عظیم و کریم قرآن، جسے وہ پیش کر رہے ہیں، اس بات کا ثبوت دینے کے لیے بالکل کافی ہے

ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ﴿۳﴾

ءَاِذَا - کیا جب

مِتۡنَا - ہم مردہ ہو جائیں گے

وَكُنَّا - اور ہم ہو جائیں گے

تُرَابًا - مٹی

ذٰلِكَ - یہ (اٹھایا جانا)

رَجۡعٌۢ - لوٹنا ہے

بَعِيۡدٌ - بہت دور والا

مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنا۔ وہم و گمان سے بالاتر، خرق العادت اور ناممکنات میں سے ہے

قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ④

قَدۡ عَلِمۡنَا - یقیناً ہمیں علم ہے

مَا تَنۡقُصُ - اس کو جو گھٹاتی ہے

- نَقَصَ يَنْقُصُ ، نَقْصًا ونُقْصَانًا : حصہ میں کمی کرنا یا ہونا
- اردو میں : نقص، نقصان، ناقص، تنقیص

الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ - زمین ان میں سے (ان کی لاش میں سے)

وَعِنۡدَنَا - اور ہمارے پاس ہے

كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ - محفوظ کرنے والی کتاب

ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ﴿٣﴾ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا
تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ﴿٤﴾

کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے ؟) یہ
دوبارہ زندہ ہونا بہت ہی بعید بات ہے - ہم خوب جانتے ہیں جو زمین
ان کے جسموں سے گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس
میں سب کچھ محفوظ ہے-

What! When we die and become dust, (shall we live again?)
That is a (sort of) return far (from our understanding)."
We already know how much of them the earth takes away:
With Us is a record guarding.

محمد اقبال

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ

لوگوں کا دوسرا تعجب

- پہلا تعجب۔ایک خبر دار کرنے والے کی آمد
- دوسرا تعجب - کہ تمام انسان مرنے کے بعد از سر نو زندہ کیے جائیں گے، اور ان سب کو اکٹھا کرکے اللہ کی عدالت میں پیش کیا جائے گا، اور وہاں ان کے اعمال کا محاسبہ کرنے کے بعد جزا اور سزا دی جائے گی
- در حقیقت اللہ تعالیٰ مرنے والے کے ایک ایک جز، جس شکل میں جہاں بھی ہے، اس کو جانتا ہے۔ اس کا پورا ریکارڈ اللہ کے دفتر میں محفوظ کیا جا رہا ہے جس سے کوئی ایک ذرہ بھی چھوٹا ہوا نہیں ہے۔
- جس وقت اللہ کا حکم ہوگا اسی وقت آناً فاناً اس کے فرشتے اس ریکارڈ سے رجوع کرکے ایک ایک ذرے کو نکال لائیں گے

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ۝٥

بَلۡ كَذَّبُوۡا - بلکہ انہوں نے جھٹلایا

بِالۡحَقِّ - حق کو

لَمَّا جَآءَهُمۡ - جب وہ آیا ان کے پاس

فَهُمۡ - پس وہ ہیں

فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ - ایک الجھے ہوئے معاملہ میں

مادہ - م ر ج

- مرج لغت میں اختلاط (Mix-up) کو کہتے ہیں- اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ایسے امر کو کہتے ہیں جس میں مختلف چیزوں کا اختلاط و التباس ہو (عموماً فاسد چیز)
- اس کو ذہنی الجھن اور فکری تضاد سے تعبیر کیا جاسکتا ہے

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِيٓ أَمْرٍ مَّرِيجٍ ۝٥

بلکہ انھوں نے حق کو جھٹلایا ہے جبکہ وہ ان کے پاس آچکا ہے، پس
وہ ایک الجھن میں پڑے ہوئے ہیں

But they deny the Truth when it comes to them: so they are in a confused state.

محمد اقبال

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾

مخالفت کی حقیقت

- ان لوگوں نے صرف تعجب کرنے اور بعید از عقل ٹھہرانے پر ہی اکتفانہ کیا، بلکہ آپ ﷺ کی دعوت حق کو غور و فکر کیے بغیر دشمنی میں آکر جھٹلادیا
- اس کالازمی اور منطقی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ آپ ﷺ کی مخالفت کے معاملے میں کسی ایک موقف پر قرار نہ رہ سکے (کبھی جادو، کبھی کہانت، کبھی شاعری کہا)
- یہ متضاد باتیں خود ظاہر کرتی ہیں کہ یہ لوگ اپنے موقف میں بالکل الجھ کر رہ گئے ہیں۔ اور شدید قسم کے فکری اور ذہنی افلاس کا شکار ہیں
- اپنی پہلی اور بنیادی غلطی کو نباہنے کے لیئے مسلسل متضاد باتیں بنائے جارہے ہیں
- قرآن نے کس طرح سے مخالفین کی مخالفت کے تاروپود کو بکھیر دیئے ہیں؟
- ان کے مؤقف کی نامعقولیت کو سرعام کھول کے رکھ دیا

اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ﴿٦﴾

اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا - کیا تو نہیں وہ دیکھتے

اِلَى السَّمَآءِ - آسمان کی طرف

فَوۡقَهُمۡ - اپنے اوپر

كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا - کیسے بنایا ہم نے اس کو

وَ زَيَّنّٰهَا - اور سجایا ہم نے اس کو

وَ مَا لَهَا - اور نہیں ہیں اس میں

مِنۡ فُرُوۡجٍ - کوئی بھی دراڑیں

مادہ ب ن ي
بَنَى يَبْنِيُ بِنَاءً
بنانا، تعمیر کرنا

فَرَجَ يَفْرِجُ، فَرْجًا کھولنا، الگ کرنا، پھاڑنا

اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ
مَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ۝٦

توکیا انھوں نے کبھی اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا، کیسے ہم
نے اس کو بنایا اور آراستہ کیا اور کہیں اس میں کوئی رخنہ نہیں ہے

Do they not look at the sky above them?- How We have made it and adorned it, and there are no flaws in it?

أَفَلَمۡ يَنظُرُوٓاْ إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنَٰهَا وَزَيَّنَّٰهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ٦

آخرت کی جو خبر آپ ﷺ نے دی اس کی صحت کے دلائل

- آسمان — پورا عالم بالا، آنکھ سے نظر آنے والا عالم؛ پوری کائنات، کائنات کی بے پایاں وسعتیں، لاکھوں کروڑوں کہکشائیں، اربوں نوری سال دور کے عالم — جن کے وجود اور وسعتیں ہی انسان کے تخیل سے بعید ہیں ان میں وہ نقص کی نشاندہی وہ کیا کرے گا - اس تمام عالم ہست کو وہ خدا وجود میں لایا ہے
- اس (بظاہر) لامحدود کائنات میں زمین پر رینگنے والا یہ چھوٹا سا حیوان ناطق، جس کا نام انسان ہے، اگر یہ حکم لگائے کہ وہ اسے مرنے کے بعد دوبارہ پیدا نہیں کرسکتا، تو یہ اس کی اپنی ہی عقل کی خامی اور تنگی ہے

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ ۙ ⑦

وَالْاَرْضَ - اور زمین کو

مَدَدْنٰهَا - پھیلایا ہم نے اس کو

- مَدَّ يَمُدُّ کسی چیز کو لمبائی میں کھینچنا اور بڑھانا
- اردو میں : مدد، مد، مداد (سیاہی)، مد و جزر (اتار چڑھاؤ)، امداد

وَاَلْقَيْنَا - اور ڈالے ہم نے

فِيْهَا رَوَاسِيَ - اس میں پہاڑ

رَسَا يَرْسُو کسی چیز کا جما ہوا / گڑا ہوا ہونا

- مضبوط اور مستحکم پہاڑ - دور تک پھیلے ہوئے پہاڑ - سلسلہ ہائے کوہ
- پہاڑوں کو ان کے ثبات اور استواری کی وجہ سے رواسی کہا گیا ہے

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۙ ۷

وَاَنْۢبَتْنَا - اور اگائے ہم نے

○ نَبَتَ اُگنا، اَنْبَتَ اُگانا

فِيْهَا - اس میں

مِنْ كُلِّ - ہر قسم کے

زَوْجٍ - جوڑے

بَهِيْجٍ - خوش نما (شاداب)

○ بهجة: رونق ۔ تازگی ۔ خوبی ۔ خوش رنگی ۔ فرحت ۔ مسرت

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ
كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۙ ﴿۷﴾

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا ہے اور ہم نے اس میں لنگر ڈال دیے
ہیں اور ہم نے اس میں ہر طرح کی بڑی ہی رونق والی چیزیں
(جوڑوں کی شکل میں) پیدا کر دیں۔

And the earth- We have spread it out, and set thereon mountains standing firm, and produced therein every kind of beautiful growth (in pairs)-

محمد اقبال

وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ۙ ﴿۷﴾

ربوبیت کے اہتمام کی طرف توجہ

- آیت کریمہ میں ربوبیت اور پرورش کے اہتمام کی طرف توجہ دلانے کے لیے زمین پر غور کرنے کی ہدایت - کہ ذرا زمین کو دیکھو جس میں ہم نے تمہارے لیے خوان ربوبیت بچھار کھا ہے، اسے ہم نے کیسے پھیلایا۔
- اونچے اونچے پہاڑوں سے زمیں کو استقامت دی
- زمین کی مٹی میں روئید گی کی بے پناہ قوت ودیعت کردی
- ہر قسم کے درخت، پھل، پودے، اناج، جڑی بوٹیاں اپنی بہار دکھارہی ہیں
- جس قادر و قیوم نے یہ جہان بنایا اور بسایا اس کی قدرت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا
- یہ قادر و قیوم مرنے کے بعد تمہیں زندہ کرنا چاہے تو کیا یہ بعید از قیاس ہے؟

کیا تم اسے عقل کے خلاف کہو گے؟

تَبۡصِرَةً وَّ ذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ﴿۸﴾

تَبۡصِرَةً - بصیرت کے لئے (دکھا کر سمجھانا)

- بَصَّرَ يُبَصِّرُ ، تَبْصِرةً.... دکھلانا۔ سمجھانا باب تفعیل- (II)
- اردو میں : بصیرت، بصارت، تبصرہ، مبصّر

وَّ ذِكۡرٰى - اور یاددہانی کے لئے

لِكُلِّ عَبۡدٍ - ہر بندے کے لئے

مُّنِيۡبٍ - (جو) بہت رجوع کرنیوالا (ہے) مادہ - ن و ب

- أنَابَ يُنِيْبُ ، إنَابَةً اللہ کی طرف بار بار رجوع کرنا، لوٹنا باب افعال (IV)
- اردو میں : نیابت، نوّاب، منیب، نوبت

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ ﴿٩﴾

وَنَزَّلْنَا - اور ہم نے اتارا

مِنَ السَّمَآءِ - آسمان سے

مَآءً مُّبٰرَكًا - پانی برکت والا

برکت میں کسی چیز کی خفیہ صلاحیت کو ترقی دینے کا مفہوم - خیر اور وسعت

فَاَنْۢبَتْنَا - پھر ہم نے اگائے

بِهٖ جَنّٰتٍ - ان سے باغ

وَّحَبَّ - اور دانہ (غلہ)

حب - دانہ (اناج کا)...

الْحَصِيْدِ - کاٹا ہوا

حَصَدَ - خشک اور پکی ہوئی فصل کاٹنا۔

حَصِيدَ - کٹی ہوئی کھیتی

تَبۡصِرَةً وَّ ذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ٨ وَ نَزَّلۡنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِۙ ٩

سامان بصیرت اور یاد دہانی کے طور پر ہر اس بندے کے لئے جو رجوع
کرنے والا ہو۔ اور ہم نے آسمان سے برکتوں والا پانی اتارا، پھر اسکے
ذریعے باغات اور وہ اناج کے دانے اگائے جن کی کٹائی ہوتی ہے

To be observed and commemorated by every devotee turning (to Allah).

And We send down from the sky rain charted with blessing, and We produce therewith gardens and Grain for harvests

تَبۡصِرَۃً وَّ ذِکۡرٰی لِکُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ ﴿۸﴾

- عَبۡدِ مُنِیۡب سے ایسا بندہ مراد ہے جس کی روح اور فطرت کا رخ اللہ کی طرف ہو مطلب یہ کہ اگر کسی انسان کی فطرت سلیم اور روح زندہ ہو تب ہی یہ بصائر اس کے لیے مفید ہوں گے
- ایسی صورت میں اسے کائنات میں بکھري اللہ کی نشانیاں نظر بھی آئیں گی اور ان نشانیوں سے اسکے دل میں خالق حقیقی کی یاد بھی تازہ ہوتی رہے گی
- لیکن اگر کسی انسان کی فطرت مسخ اور روح مردہ ہو چکی ہو تو اس کا دیکھنا اور سننا اس کے لیے ہرگز مفید نہیں ہوگا۔
- اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ۔ وَاِلَی السَّمَآءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ۔ وَاِلَی الۡجِبَالِ کَیۡفَ نُصِبَتۡ۔ وَاِلَی الۡاَرۡضِ کَیۡفَ سُطِحَتۡ
- کھول آنکھ زمین دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ ﴿٩﴾

- انسانی غور و فکر کی جلا کے لئے ایک اور نعمت کا ذکر
- مآء مبارک - وہ بارش جو باعث زرخیزی و شادابی ہو
- اسکے ذریعے سے اللہ تعالیٰ باغات پیدا کرتا ہے اور کاٹی جانے والی فصلیں بھی
- جَنّٰتٍ وہ باغات جن میں قسم قسم کے پھل اگائے جاتے ہیں۔ جو غذا کا سامان بھی بنتے ہیں اور کام و دہن کی لذت کا سامان بھی فراہم کرتے ہیں۔ اور جمالیاتی ذوق کی تسکین کے لیے ایسے پھول اگائے جو اپنی شادابی اپنے رنگ اور اپنی ملائمت سے قلب و نگاہ کو لذت فراہم کرتے ہیں
- ساتھ ساتھ اس بارش سے ایسے غلوں کی فصل بھی لہلہانے لگتی ہے جو انسانوں کی سال بھر کی خوراک کی ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ یعنی ایسا غلہ جو کاٹ کر کھلیان کی صورت میں محفوظ کیا جاتا ہے

وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۙ﴿۱۰﴾

وَالنَّخۡلَ - اور کھجور کے درخت

بٰسِقٰتٍ - لمبے تنے والیاں (بلند و بالا) بَسَقَ- بلندی میں لمبا چلا جانے

- كَيْفَ بَسَقَ أَبُوبَكْرٍ أَصْحابَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم

لَّهَا طَلۡعٌ - ان کے لئے خوشے (شگوفے)

- طَلۡعٌ درخت خرما کا پہلا شگوفہ جو باہر نکلتا ہے (لغات القرآن)

نَّضِيۡدٌ - تہہ بہ تہہ مادہ : ن ض د

- نَضَدَ:سامان کو ایک دوسرے کے اوپر چُننا جس میں سلیقہ اور ترتیب ہو

رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿۱۱﴾

رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ - رزق ہے بندوں کے لیے

وَاَحۡيَيۡنَا - اور ہم نے زندہ کیا

بِهٖ بَلۡدَةً - اس سے ایک بستی

مَّيۡتًا - مردہ

كَذٰلِكَ - اس طرح

الۡخُرُوۡجُ - نکلنا ہے (قبروں سے)

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ ﴿١٠﴾

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾

اور کھجوروں کے بلند و بالا درخت بھی، جن پر تہ بہ تہ خوشے ہیں

بندوں کی روزی کے لیے، اور ہم نے اس سے مردہ زمین کو زندہ

کر دیا، اسی طرح ہوگا زمین سے نکلنا بھی

And tall (and stately) palm-trees, with shoots of fruit-stalks, piled one over another;-

As sustenance for (Allah's) Servants;- and We give (new) life therewith to land that is dead: Thus will be the Resurrection.

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪

یہ سب اللہ کی نعمتیں ہیں ۔ایک توجہ کہ ان سب نعمتوں کا ملنا بے سبب نہیں ہے

- ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب ہم سے ان نعمتوں کے بارے میں بازپرس ہوگی۔اور ان کے حقوق کی ادائیگی کے حوالے سے جواب طلبی کی جائے گی۔
- آیت کا اصل مدعا ۔ جس خدا نے زمین کے اس کرے کو زندہ مخلوقات کی سکونت کے لیے موزوں مقام بنایا، اور جس نے زمین کی بے جان مٹی کو آسمان کے بے جان پانی کے ساتھ ملا کر اتنی اعلیٰ درجے کی نباتی زندگی پیدا کی جو انسان و حیوان سب کے لیے رزق کا ذریعہ ہے ، اس کے متعلق تمہارا یہ گمان کہ وہ تمہیں مرنے کے بعد دوبارہ پیدا کرنے پر قادر نہیں ، سراسر بے عقلی کا گمان ہے
- یقیناً وہ سب انسانوں کو دوبارہ پیدا کرکے ان سے حساب کتاب لینے والا ہے

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪

○ سیدنا ابو رزین عقیلیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، اے اللہ کے رسول ! اللہ تعالیٰ مردوں کو کیسے زندہ کرے گا اور اس کی مخلوق میں اس بات کی کیا نشانی ہے؟

○ آپ ﷺ نے فرمایا : "کیا تم کبھی ایسی وادی سے نہیں گزرے جو قحط سالی کی وجہ سے بنجر بنادی گئی ہو؟" کہتے ہیں کہ میں نے کہا، کیوں نہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا : "پھر تو وہاں سے دوبارہ گزرا ہو تو وہ سر سبز لہلہا رہی ہو؟" میں نے کہا کہ کیوں نہیں (ایسا ہی ہے) ۔ آپ ﷺ نے فرمایا : اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرے گا اور یہی اس کی مخلوق میں نشانی ہے۔ [مستدرک حاکم]